غزل

عابد جی کس کس کو روئیں جو تھے اپنے جوٹ
سکھ بر ہے مکان سبھی کے اور من بس کی پوٹ
جوگی اب کے جاپ ہے تیرا نرگن ، نرِ پر بھاؤ
گیان گوٹھ میں سیندھ لگی یا وِدیا میں کھوٹ
دُھول میں سب کا سانس رکے یا میلی ہو پوشاک
پوٹا پیٹ بھرا ہو جس کا ، مارے گا وہ لوٹ
تیشہ ہاتھ میں لے کر نکلے تو ہم نے یہ جانا
کیسی کیسی مورت بستی ہے پتھر کے اوٹ
برکت ایسی اٹھی جگ سے ، بھکشا کا جگ آیا
پر جا روٹی مانگ رہی ہے راجا مانگے ووٹ
مایا کے جادو نے گیان کے لکھشن بندھن توڑے
جوگی جی سے مالا چھوٹی ، سادھو سے لنگوٹ
سمے تھپیڑے کھا کے جوگی نے پایا گن گیان
پتھر ہیرا بن جاتا ہے کھا کر چھو مکھ چوٹ

پروفیسر عابد صدیق (بہاولپور)